بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھانا کتنی انگلیوں سے کھانا سنت ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کھانا کتنی انگلیوں سے کھانا سنت ہے؟

جواب

تین انگلیوں سے کھانا کھانا سنت ہے، اس کے ساتھ چوتھی یا پانچویں انگلی بلاضرورت نہ ملائی جائے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، فرمایا:

”کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأکل بثلاثة أصابع ویلعق یدہ قبل أن یمسحھا“

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم تین انگلیوں سے کھانا تناول فرمایا کرتے تھے، اور ہاتھ پونچھنے سے پہلے اپنی انگلیوں کو چاٹ لیا کرتے تھے۔ (مشکاۃ المصابیح، جلد2، صفحہ1210، المکتب الإسلامی، بیروت)

مذکورہ حدیث پاک کے تحت مرقاۃ المفاتیح میں ہے

”الأکل بالثلاث سنة فلا یضم إلیھا الرابعة، والخامسة إلا لضرورة۔۔۔وفي حدیث مرسل: أنه صلی اللہ علیه وسلم کان إذا أکل، أکل بخمس؛ ولعله محمول علی المائع، أو علی القلیل النادر لبیان الجواز، فإن عادته في أکثر الأوقات هو الأکل بثلاث أصابع“

ترجمہ: تین انگلیوں سے کھانا سنت ہے، اس کے ساتھ چوتھی اور پانچویں انگلی نہ ملائی جائے، مگر یہ کہ کسی ضرورت کی وجہ سے ہو۔ اور ایک مرسل حدیث پاک میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم جب کھانا کھاتے تو پانچ انگلیوں سے کھاتے؛ تو غالباً اس کو مائع (یعنی شوربہ وغیرہ) پر محمول کیا جائے گا، یا پھر یہ بہت کم اور نادر صورت تھی، بیان جواز کے لیے؛ کیونکہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی عادت زیادہ تر اوقات میں تین انگلیوں سے ہی کھانا تھی۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد7، صفحہ2694، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4632

تاریخ اجراء: 22رجب المرجب1447ھ/12جنوری2026ء